14278 ـ نماز میں امام بھول جائے تو مقتدی کا امام کو لقمہ دینا

سوال

کیا فرضی نماز میں امام کے پیچھے کھڑا مقتدی قرآت میں بھولنے کی صورت میں امام کو لقمہ دے سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ مسئلہ امام کو لقمہ دینے کے نام سے موسوم ہے:

امام کو لقمہ دینے کی دو قسمیں ہیں:

واجب لقمہ دینا:

یہ وہ لقمہ یا غلطی بتانا ہے جس کے تعمدا اور جان بوجھ کر کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے، اگر وہ سورۃ فاتحہ میں ایسی غلطی کرتا ہے جو معنی کو ہی تبدیل کر دے تو اسے اس غلطی کا صحیح لقمہ دینا واجب ہے، کیونکہ فاتحہ میں ایسی غلطی کرنا جو معنی کو ہی تبدیل کر دے نماز کو باطل کر دیتی ہے.

اور اسی طرح اگر سورۃ فاتحہ کی کوئی آیت پڑھنے میں رہ جائے، تو بھی اس کا بتانا واجب ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے.

اور مستحب لقمہ یہ ہے کہ کمال والی چیز رہ جائے، مثلا اگر امام سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ پڑھنا بھول جائے، تو یہاں اسے تنبیہ کرنا سنت ہے.

اس کی دلیل درج ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

" یقینا میں تمہاری طرح بشر ہوں، جس طرح تم بھولتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، چنانچہ جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو "

صحیح بخاری کتاب الصلاۃ حدیث نمبر (401).

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد دلانے کا حکم دیا ہے، اور جب ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآت کی تو آپ پر قرآت خلط ملط ہوگئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے

فرمایا:

" تجھے لقمہ دینے سے کس چیز نے منع کیا "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ امام کو لقمہ دینا چاہیے جو کہ مطلوب ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثیمین (3 / 346 - 347).

واللہ اعلم .